بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

سورة الزمر

وَٱلَّذِي جَآءَ بِٱلصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهِۦٓ أُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُتَّقُونَ ٣٣

733 – " أربع إذا كن فيك فلا عليك ما فاتك من الدنيا ، حفظ أمانة و صدق حديث و حسن خليقة و عفة طعمة "

قال الألباني في "السلسلة الصحيحة" 2 / 370 :

2998 – " إن كنتم تحبون أن يحبكم الله و رسوله فحافظوا على ثلاث خصال : صدق الحديث ، و أداء الأمانة ، و حسن الجوار " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 6 / 1264

يَٰعِبَادِيَ ٱلَّذِينَ أَسۡرَفُواْ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُواْ مِن رَّحۡمَةِ ٱللَّهِۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغۡفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًاۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ٥٣

254/191(صحيح)– عن أبي هريرة قال: خرج النبي صلى الله عليه وسلم على رهطٍ من أصحابه، يضحكون ويتحدثون، فقال: " والذي نفسي بيده! لو تعلمون ما أعلم، لضحكتم قليلاً، ولبكيتم كثيراً". ثم انصرف وأبكى القوم،

وأوحى الله عز وجل إليه: يا محمد! لم تُقنّط عبادي؟ فرجع النبي صلى الله عليه وسلم فقال: " أبشروا، وسددوا، وقاربوا".[الادب الامفرد]

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے پاس آئے وہ ہنس رہے تھے اور باتیں کر رہے تھے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم ہنستے کم اور روتے زیادہ۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلے گئے اور لوگ رونے لگے۔ اللہ نے آپ کی طرف وحی کی کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم نے میرے بندوں کو مایوس کیوں کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم واپس آئے اور فرمایا: خوش ہوجاو اور سیدھے رہو اور قریب ہوجاو۔

3388– – (قالت قريش للنبيّ – صلى الله عليه وسلم – : ادع لنا ربّك أن يجْعل لنا الصّفا ذهباً ونؤمن بك! قال:

وتفعلون ؟ .

قالوا: نعم.

فدعا، فأتاه جبريل فقال: إن ربك يقرأ عليك السّلام ويقول:

إن شِئت أصبح لهم (الصّفا) ذهباً ، فمن كفر بعد ذلك منهم ؛ عذبته عذاباً لا أعذبه أحداً من العالمين، وإن شئت فتحت لهم باب التوبة والرحمة. قال:

بل باب التوبة والرحمة).

قال الألباني في "السلسلة الصحيحة"

قریش نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اگر آپ اپنے رب سے ہمارے لئے دعا کیجئے کہ وہ صفا پہاڑی کو سونے کا بنا دے تو ہم ایمان لے آئیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کیا واقعی؟ [تم ایمان لے آو گے] تو انہوں نے کہا، ہاں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی تو جبرئیل آئے اور کہا کہ آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر اپ چاھیں تو صبح یہ اس حال میں کریں کہ صفا سونے کی بن جائے تو جس نے اس کے بعد کفر کیا تو میں اسکو ایسا عذاب دوں گا جیسا جہان والوں میں سے کسی کو نہ دیا ھوگا اور اگر آپ چاھیں تو ان کیلیئے توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دیا جائے گا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، " بلکہ توبہ اور رحمت کا دروازہ کھول دیں۔

أَن تَقُولَ نَفْسٌ يَـٰحَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطتُ فِى جَنۢبِ ٱللَّهِ وَإِن كُنتُ لَمِنَ ٱلسَّـٰخِرِينَ ﴿٥٦﴾
أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ ٱللَّهَ هَدَىٰنِى لَكُنتُ مِنَ ٱلْمُتَّقِينَ ﴿٥٧﴾

2034 – " كل أهل النار يرى مقعده من الجنة ، فيقول : لو أن الله هداني ، فيكون عليهم حسرة ، و كل أهل الجنة يرى مقعده من النار ، فيقول : لولا أن الله هداني ،فيكون له شكرا ، ثم تلا رسول الله صلى الله عليه وسلم : *(أن تقول نفس يا حسرتا على ما فرطت في جنب الله)* .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 5 / 54

ہر جہنمی [کو قبر میں] اس کا جنت کا ٹھکانہ دکھایا جاتا ھے وہ کہتا ہے کہ کاش اللہ مجھے ھدایت دے دیتا تو یہ بات اس کیلیئے حسرت بن جاتی ھے۔ اور جنتی کو [قبر میں] اس کا جہنم کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے تو وہ کہتا ھے اگر اللہ مجھے ھدایت نہ دیتا [تو کیا ہوتا] تو یہ بات اس کیلیئے شکر کا باعث بن جاتی ھے۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ *(أن تقول نفس يا حسرتا على ما فرطت في جنب الله)* .

سورة المومن

غَافِرِ ٱلذَّنۢبِ وَقَابِلِ ٱلتَّوۡبِ شَدِيدِ ٱلۡعِقَابِ ذِى ٱلطَّوۡلِۖ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَۖ إِلَيۡهِ ٱلۡمَصِيرُ ﴿٣﴾

3231- (مرَّ رجلٌ ممن كان قبلكُم بجُمجُمة، فنظر إليها، فحدّث نفسه بشيءٍ ثم قال: يا ربِّ! أنت أنت، وأنا وأنا، أنت العوادُ بالمغفرةِ، وأنا العوادُ بالذنوب! وخرّ للهِ ساجداً، فقيل له: ارفع رأسك، فأنت العوّادُ بالذّنوبِ، وأنا العوّادُ بالمغفرةِ، [فرفع رأسه، فغُفِر له]).

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة

تم سے پہلے لوگوں میں سے ایک شخص ایک کھوپڑی کے پاس سے گزرا، اس نے اس کی طرف دیکھا ، اس کے دل میں کوئی خیال آیا تو اس نے کہا کہ اے میرے رب "تو، تو ہے '' اور " میں، میں ہوں " تو آنے والا ہے مغفرت کے ساتھ اور میں آنے والا ہوں گناہوں کے ساتھ اور وہ اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے گر پڑا، اس سے کہا گیا کہ تو اپنا سر اٹھا، پس تو آنے والا ھے گناہوں کے ساتھ اور میں آنے والا ہوں مغفرت کے ساتھ۔ اس نے سر اٹھایا پس اس کو بخش دیا گیا۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَـٰنَهُۥ .... ﴿٢٨﴾

1332 – " إن من الناس مفاتيح للخير مغاليق للشر و إن من الناس مفاتيح للشر مغاليق للخير ، فطوبى لمن جعل الله مفاتيح الخير على يديه ، و ويل لمن جعل الله مفاتيح الشر على يديه " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 3 / 320 :

بے شک لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جو خیر کی چابی ہیں اور شر کے تالے اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو شر کی چابی ہیں اور خیر کے تالے ۔ خوشخبری ہے اس کے لئے جسکے ہاتھ پر اللہ نے خیر کی چابیاں رکھ دیں اور تباہی ہے اس کے لیے جسکے ہاتھ پہ اللہ نے شر کی چابیاں رکھ دیں۔

سورۃ حم السجدہ

نَحۡنُ أَوۡلِيَآؤُكُمۡ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَفِي ٱلۡأٓخِرَةِۖ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَشۡتَهِيٓ أَنفُسُكُمۡ وَلَكُمۡ فِيهَا مَا تَدَّعُونَ ﴿٣١﴾

4338-عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم- « الْمُؤْمِنُ إِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِى الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ فِى سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِى ». ابن ماجہ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" مومن کو جنت میں جب بچے کی خواہش ہوگی تو اس کی خواہش کے مطابق ایک گھڑی میں[فورا] حمل ، ولادت اور اس بچے کا بڑا ہونا سب کچھ ہوجائے گا۔

وَلَا تَسۡتَوِي ٱلۡحَسَنَةُ وَلَا ٱلسَّيِّئَةُۚ ٱدۡفَعۡ بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ فَإِذَا ٱلَّذِي بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهُۥ عَدَٰوَةٞ كَأَنَّهُۥ وَلِيٌّ حَمِيمٞ ﴿٣٤﴾

453 - " ما علمته إذ كان جاهلا ، و لا أطعمته إذ كان ساغبا أو جائعا " .

عن عباد بن شرحبيل قال :

" أصابتني سنة فدخلت حائطا من حيطان المدينة ، ففركت سنبلا ، فأكلت ، و حملت في ثوبي ، فجاء صاحبه فضربني ، و أخذ ثوبي ، فأتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال له (فذكر الحديث) ، و أمره فرد علي ثوبي ، و أعطاني وسقا أو نصف وسق من طعام " .

قال الألباني في "السلسلة الصحيحة" 1 / 736 :

عباد رضی اللہ عنہ کہتے ھیں کہ مجھے قحط پہنچا، میں مدینہ کے باغوں میں سے ایک باغ میں گیا، میں نے ایک خوشہ توڑا اور کھا لیا، اور کچھ اپنے کپڑے میں ڈال لیے ا[اسی لمحے] باغ کا مالک آگیا اس نے مجھے مارا اور میرا کپڑا بھی لے لیا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر یہ ماجرا بیان کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے [اس شخص کو بلا کر] فرمایا کہ یہ جاھل تھا تم نے اس کو سکھایا کیوں نہیں، یہ بھوکا تھا تم نے اس کو کھلایا کیوں نہیں ۔ نیز آپ نے اسے میرا کپڑا واپس کرنے اور مزید ایک وسق غلہ دینے کا حکم فرمایا۔

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ نَزۡغٞ فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۖ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡعَلِيمُ ٣٦

2422 – " لا تسبوا الشيطان و تعوذوا بالله من شره " .

قال الألباني في " السلسلة الصحيحة " 5 / 547 :